

36733- قربانی ذبح کرتے وقت کیا کہنا چاہیے؟

سوال

کیا کوئی ایسی معین دعا ہے جو میں قربانی ذبح کرتے وقت مانگوں؟

پسندیدہ جواب

جو کوئی بھی قربانی کا جانور ذبح کرے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ کہنے سنت ہیں :

بسم اللہ، واللہ اکبر، اللهم بذا منك وک، بذا عنی

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے، اے اللہ یہ تیری جانب سے ہی ہے اور خالص تیرے ہی لیے ہے، یہ میری طرف سے ہے

(اور وہ کسی دوسرے کی جانب سے قربانی ذبح کر رہا ہو تو اسے کہنا چاہیے کہ یہ فلان کی جانب سے ہے) اور یہ کہے :

اللهم تقبل من فلان و آل فلان، اے اللہ فلان اور فلان کی آل کی جانب سے قبول فرما۔

یہ یاد رہے کہ اس میں صرف بسم اللہ پڑھنا واجب ہے اور باقی الفاظ کہنے مستحب ہیں اور واجب نہیں۔

بخاری اور مسلم نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے سینگوں والے دو سیاہ و سفید بندھے جن میں سفیدی زیادہ تھی اپنے ہاتھ سے ذبح کیے اور بسم اللہ، اللہ اکبر کہا اور اپنی ٹانگ ان کی گردن پر رکھی۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (5565) صحیح مسلم حدیث نمبر (1966)

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سینگوں والا بندھا لانے کا حکم دیا تو وہ لایا گیا تاکہ اس کی قربانی کریں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: پھر فرمانے لگے اے ہتھر پرتیز کرو (عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں) میں نے ایسا ہی کیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پھر لے لی اور بندھے کو پکڑ کر ٹٹا یا اور اسے ذبح کرتے ہوئے کہنے لگے : بسم اللہ، اے اللہ محمد اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور امت محمدیہ کی جانب سے قبول کر پھر اسے ذبح کر دیا۔

دیکھیں : صحیح مسلم حدیث نمبر (1967)۔

اور امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ : میں عید گاہ میں عید الاضحیٰ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ عید سے فارغ ہوئے تو اپنے منبر سے اترے تو ایک بندھا لایا گیا جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور کہا : بسم اللہ واللہ اکبر یہ میری اور میری امت میں سے اس کی جانب سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (1521) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے۔

اور بعض روایات میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: اللهم هذا منك ولك

اے اللہ یہ تیری طرف سے ہی ہے اور خالص تیرے ہی لیے ہے۔

دیکھیں: ارواء الغلیل للالبانی رحمہ اللہ (1138)(1152)۔

(اللهم منك) یعنی یہ قربانی تیری طرف سے ہی رزق اور عطیہ مجھ تک پہنچا ہے (ولک) یعنی خالص تیرے ہی لیے ہے۔

دیکھیں: الشرح الممتع (492/7)۔

واللہ اعلم.